سوال

(712)جماع خون بند ہونے کے بعد ہی جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ ولادت کے تیس یا پنتیس دن اپنی بیوی سے مقاربت کرے یا یہ صرف چالیس دن کے بعد ہی جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مرد کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ولادت کے بعد ایام نفاس میں اپنی بیوی سے جماع کرے حتی کہ تاریخ ولادت کے بعد چالیس دن گزر جائیں ، البتہ اگر چالیس دن سے پہلے خون نفاس بند ہوجائے تو پھر عورت کے غسل کرنے کے بعد مقاربت جائز ہے اور اگر چالیس دن سے پہلے دوبارہ خون آنا شروع ہوجائے تو اسی وقت مباشرت حرام ہوجائے گی ۔ اگر خون چالیس دنوں کے بعد بھی جاری رہے تو وہ خون نفاس نہیں بلکہ استحاضہ کا خون ہوگا ،اس صورت میں عورت کو ہر نماز کے لیے وضو کرنا ہوگا اور اس کے شوہر کے لیے مباشرت کرنا جائز ہوگا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص538

محدث فتویٰ